

دارالافتاء دارالعلوم عید گاہ کبیرہ والا فتاویٰ

www.darulloomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524

برائے رابطہ

31802

فتویٰ نمبر

الاستفتاء

کہا فرماتے ہیں مہنیاں کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہیں شخص نے کہا ہے یہاں تک کہ
صبر و صبر ہوئی ہے اس وقت اللہ جلانا نہیں۔ اور جب نہیں ہوئی اس وقت جلانا
ہے۔ ایک عالم نے اس جملہ پر یہ کہا کہ تمہارا نکاح ٹوٹ گیا ہے۔ اس کا حکم ہے؟

السائل: عقیل

الجواب: جادراً و مصلحاً

اگرچہ کسی علم کو کا مقصد اللہ جل شانہ کے فیصلوں پر اعتراض تو نہیں
ہوتا۔ تاہم مذکورہ جملہ انتہائی خطرناک ہے۔ احتیاطاً تجدیداً نماز، تجدید
نکاح کر لیا جائے۔

رفی الفتاویٰ الحضریہ ج ۲ ص ۳۵۸

یکفر اذا وصف الله تعالى بالابليق به او سخر باسم من اسمائه او باهر
من او امره او انكر وعده و وعيده او جعل له شريكاً او ولد او زوجة
او نسبته الى الجمل او العجز او النقص و يكفر بقوله بحيز ان يفعل
الله تعالى فعلاً الاحكامه فيه و يكفر ان اعتقد ان الله تعالى يرزق
بالكفر كذا في البحر

رفی البحر الرائق ج ۵ ص ۲۰۲

و يكفر بقوله بحيز ان يفعل الله فعلاً الاحكامه فيه و باثبات المكان لله تعالى
ان قال الله في السماء ههنا فصر حكايته ما جاء ظاهر الاخبار لا يكفر وان اراد
المكان كفر، وان لم يكن له نية كفر عند الاكتمر وهو الاصح وعليه الفتوى

والله اعلم بالصواب

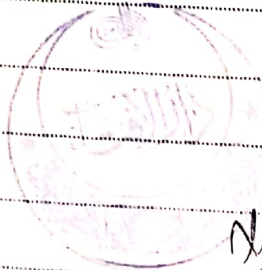
الجواب: صواب

كتبه

محمد رفیق سلوی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیرہ والا

۱۳۹۲ھ - ۰۵ - ۱۲



Handwritten signature and text in Urdu, including the name 'محمد رفیق سلوی' and other details.